شمارہ نمبر 30 — مرتب کردہ: ریسورس موبلائزیشن ڈیپارٹمنٹ

غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ کا ترجمان

غزالی نیوز

GHAZALI EDUCATION TRUST

جولائی 2010

القرآن

اور جن کے پلڑے ہلکے ہونگے وہی اپنے آپ کو خسارے میں مبتلا کرنے والے ہونگے کیونکہ وہ ہماری آیات کے ساتھ ظالمانہ برتاؤ کرتے رہے تھے۔

:سورۃ الاعراف ۹

الحدیث

حضرت ابوموسیٰ اشعریؓ نے بیان کیا کہ نبیؐ نے سنا کی ایک شخص دوسرے کی تعریف کر رہا تھا اور مبالغہ سے کام لے رہا تھا تو فرمایا کہ تم لوگوں نے اس شخص کو ہلاک کر دیا اور یا اس کی پشت توڑ دی۔

:البخاری، کتاب الشہادت، حدیث نمبر ۱۸۸۹

E-mail: info@get.org.pk

5۔ای، ثمن برگ، جوہر ٹاؤن لاہور فون: 35222705 - 35222702 42 92+

Visit us: www.get.org.pk

حرف آغاز

معاملہ یہ نہیں کہ تعلیم کے متعلق آج کل ہر جگہ بات ہو رہی ہے۔ سیمینار، سمپوزیم، مذاکرے، کانفرنسیں، راست اقدام، اتحاد، قراردادیں، وعدے...... ......

لیکن یہ بھی ایک دکھ بھری متوازی حقیقت ہے کہ قومی اور ریاستی سطح پر پاکستان میں کئے جانے والے اقدامات تسلی بخش ہونے کے کم از کم معیار سے بھی نیچے ہے۔ غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ اپنی عمر کے ۱۵ ویں سال میں ہے جو بلاشبہ بلوغتِ شعور اور سنجیدگی کی دہلیز قرار پاتے ہیں۔ مگر اس کے باوجود پاکستان کے وسیع تعلیمی منظرنامے میں ٹرسٹ کی کاوشیں بہت قابل تحسین سہی مگر ایک قطرے ہی کی مانند ہیں۔ ریاست، حکومت اور شعبہ تعلیم کو اس چیلنج سے نبرد آزما ہونے کے لئے جس وژن، یقین، حکمتِ عملی اور تسلسل کی ضرورت تھی اس کی مقدار ہمیں کم نظر آتی ہے۔ اس حقیقت کو تسلیم کرنے میں کوئی امر مانع نہیں کہ پرائیویٹ سیکٹر، سماجی تنظیموں اور محبِ وطن پاکستانیوں نے تعلیم کے پرچم کو اٹھانے اور سر بلند رکھنے کی اپنی سی کوشش کی ہے جس کو سراہا جانا چاہئے۔ یہ وہ بات ہے جو دنیا بھر میں پھیلے ہوئے مخلص اور متحرک پاکستانیوں کو ایک نئے یقین سے سرشار کرتی ہے۔

غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ نے 1997ء میں پاکستان کے جس طالبعلم کا ہاتھ تھاما وہ آج بھی مضبوطی سے بندھا ہوا ہے۔ ہم نے جس گاؤں میں تعلیم کے لئے چھوٹی سی شاہراہ مرمت کی تھی آج محبت اور شوق کے قافلے اس پر رواں دواں ہیں۔ بلاشبہ اپنے محدود وسائل اور انفرادی افرادی قوت کے ساتھ ہم پاکستان کو درپیش جہالت اور لاعلمی کے بڑے چیلنج کو تو حل نہیں کر سکتے مگر یہ ضرور ہے کہ اس کے نتیجہ میں ریاستی اداروں اور سیاسی حکومتوں کی جواب دہی میں ضرور اضافہ ہوا ہے کہ وہ اپنی ترجیحات، فیصلے اور وسائل کو صحیح سمت دیں۔

پاکستان کے گمنام گوشوں میں گنتی کے چند سکولز سے شروع ہونے والا غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ کا یہ سفر اب صوبوں کی حدود کو پار کر رہا ہے۔ پنجاب، خیبر پختونخواہ کے بعد پاکستان کا سب سے بڑا اور وسائل سے مالا مال مگر محرومیوں سے دوچار صوبہ بلوچستان ہماری اگلی منزل ہے۔ ہمیں یقین ہے کہ اللہ کی توفیق، پاکستان سے پیار کرنے والوں کے تعاون اور عزم سے مالا مال ٹیم کی بدولت ہم روشنی کے اس دائرے کو مزید وسیع کرنے میں ضرور کامیاب ہوں گے۔

سید وقاص جعفری
(صدر غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ)

مستحق طلباء کیلئے امدادی سامان کی روانگی

غزالی سکولز میں پڑھنے والے مستحق اور نادار طلبہ و طالبات کے لئے تعلیمی مواد کی مفت فراہمی غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ کی روایت ہے۔ ہر سال ایسے طلبہ و طالبات کے لئے سکولوں میں امدادی سامان روانہ کیا جاتا ہے جس میں نصابی کتب، کاپیاں، سکول بیگ، یونیفارم اور سٹیشنری کا دیگر ضروری سامان شامل ہے۔ یہ سامان ادارے کو مختلف معاونین سے براہ راست حاصل ہوتا ہے یا پھر ان کی جانب سے دی جانے والی امدادی رقوم سے ادارہ خود خریدتا ہے۔ رواں تعلیمی سال کے آغاز پر بھی ادارے نے تعلیمی مواد کی صورت میں امدادی سامان روانہ کیا جو مستحقین طلبہ و طالبات میں تقسیم کیا گیا۔ اس مواد میں ان طلباء کے لئے نصابی کتب، کاپیاں، سکول بیگ، 2 یونیفارم، 2 سکول شوز، سٹیشنری اور تعلیمی ضروریات کا دیگر سامان شامل ہے۔ یہ امداد ان مرحوم و مجبور بچوں کے زخموں پر مرہم بھی ہے اور ان کی حوصلہ افزائی کی ایک ادنیٰ سی کوشش بھی ہے کہ وہ اپنی غربت سے مایوس مت ہوں، ہم ان کا تعلیمی سفر جاری رکھنے میں ان کا ہر ممکن ساتھ دیں گے اور ان کے لئے اپنی تمام صلاحیتیں اور وسائل وقف کریں گے۔ اس موقع پر غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر سید عامر محمود نے ادارے کے ان تمام ڈونرز کا شکریہ ادا کیا جنہوں نے مستحق اور نادار طلبہ و طالبات کی تعلیمی کفالت کا بیڑہ اٹھا رکھا ہے۔ سید عامر محمود نے معاونین کو اس امر پر بھی اطمینان کا اظہار کرایا کہ ان کی جانب سے دی جانے والی امانتیں (خواہ وہ رقوم کی صورت میں ہوں یا سامان کی صورت میں) اصل حقداروں تک پہنچانے کے سلسلے میں ٹرسٹ کوئی کوتاہی نہیں کرتا۔ انہوں نے اس امید کا اظہار بھی کیا ہے کہ علم کی شمع روشن رکھنے کی جدوجہد میں معاونین کا تعاون یونہی جاری رہے گا اور وہ ٹرسٹ کو ثابت قدم رکھنے کے لئے ادارے کی سرپرستی کرتے رہیں گے:

صدر ٹرسٹ کیلئے گولڈ میڈل کا اعزاز

صدر غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ سید وقاص جعفری کو تحریک استحکام پاکستان کونسل کی طرف سے گولڈ میڈل دیا گیا۔ یہ ایوارڈ انہیں ان کی بہترین تعلیمی خدمات، اعلیٰ صلاحیتوں سے پاکستانی عوام کو مستفید کرنے اور ملک کی تعمیر و ترقی کے لئے مختلف پہلوؤں سے اپنا حصہ ڈالنے کے اعتراف میں دیا گیا ہے۔ ادارے کے تمام کارکنان نے گولڈ میڈل کے لئے سید وقاص جعفری کا انتخاب کرنے پر تحریکِ استحکام پاکستان کونسل کے صدر شیر بہادر خان چغتائی کا شکریہ ادا کیا ہے اور اس امید کا اظہار بھی کیا ہے کہ وہ وطن کی خدمت کرنے والے سپوتوں کی حوصلہ افزائی کی کاوشیں یونہی جاری رکھیں گے۔ ٹرسٹ کے اراکین نے سید وقاص جعفری کو بھی قائداعظم گولڈ میڈل حاصل کرنے پر مبارکباد دی ہے اور ان کے لئے نیک تمناؤں کا اظہار کیا ہے۔ صدرِ ٹرسٹ کے بیرون ملک ہونے کی وجہ سے ان کا ایوارڈ ان کے والدِ محترم نے وصول کیا۔

بلوچستان میں غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ کی خدمات کے آغاز کے لئے مفاہمتی یادداشت پر دستخط:

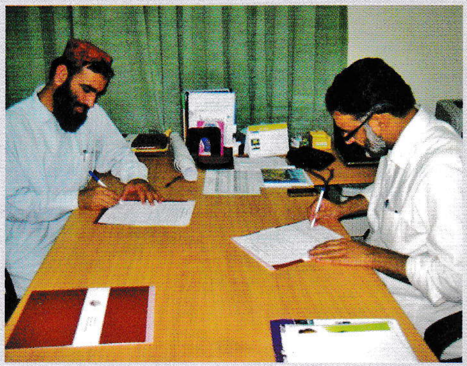

غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ نے بڑھتی ہوئی عوامی پذیرائی کے پیش نظر سکولز کا دائرہ کار بڑھانے اور پنجاب اور خیبر پختونخواہ کے ساتھ ساتھ دیگر صوبوں میں بھی تعلیمی خدمت کا آغاز کرنے کا فیصلہ کیا ہے تاکہ ان علاقوں میں بھی نامساعد حالات کی وجہ سے علم کی دولت سے محروم رہنے والے بچوں اس کی روشنی سے فیضیاب ہوسکیں۔ اس عزم کی تکمیل کے لئے غزالی ٹرسٹ کی کوششیں گذشتہ سال سے جاری تھیں تاہم رواں سال اِس پراجیکٹ کی بنیاد مفاہمت کی اُس یادداشت پر دستخط کی صورت میں رکھ دی گئی ہے جو غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ اور ادارہ دعوت و تبلیغ بلوچستان کے درمیان ہوئے۔ بلوچستان کی نمائندگی چیئرمین ادارہ عبدالمتین اخوندزادہ نے کی جبکہ اس موقع پر بلوچستان سے ممبر بورڈ آف ڈائریکٹرز زاہد اختر بلوچ بھی موجود تھے۔ معاہدے کی رو سے پہلے مرحلے میں کوئٹہ، سبی، لورالائی اور خضدار میں سکولوں کا آغاز کیا جائے گا۔ سید وقاص جعفری اور عبدالمتین اخوندزادہ نے مفاہمتی یادداشت پر دستخط کئے اور دونوں اطراف سے بلوچستان میں سکولوں کے آغاز کے حوالے سے بھرپور تعاون کی یقین دہانی کرائی گئی۔

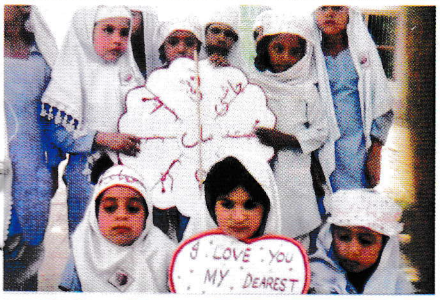

غزالی سکولز میں ''عالمی یومِ ماں'' کی تقاریب

ماں ......ایک مقدس ذات ہے۔ خدا کے بعد یہ دوسری مہربان ہستی ہے جو شفقت، محبت، رحمت، نعمت اور عظمت کا عظیم سراپا ہے۔ طلبہ و طالبات میں اسی احساس کو اجاگر کرنے کے لئے غزالی سکولز میں اس مرتبہ عالمی یوم ماں پر ''مدرز ڈے'' بھرپور عقیدت کے ساتھ منایا گیا۔ طلباء نے تقاریر، ترانوں، نظموں، احادیث، اقوال، دلچسپ واقعات، ٹیبلو اور ڈراموں کے ذریعے ماں کے بارے میں اپنے جذبات کا اظہار کیا اور انہیں زبردست خراج تحسین پیش کیا۔ اس ضمن میں غزالی سکولز وِجھ، دھریما اور چک نمبر 41/DB سمیت مختلف سکولز میں مدرڈے کی تقاریب ہوئیں جن میں طلباء کی مائیں بھی مدعو تھیں۔ ماؤں نے ننھے بچوں کی زبان سے اپنے بارے میں نیک جذبات جان کر خوشی اور اس امر پر اطمینان کا اظہار کیا کہ غزالی سکولز میں طلباء کے اندر والدین کی اہمیت کا احساس اجاگر کرنے کی جانب بھی توجہ دی جارہی ہے۔ اس موقع پر بچوں اور بچیوں نے ماں کے عالمی دن کے حوالے سے ریلیاں بھی نکالیں۔ ریلی میں شامل طلباء نے ہاتھوں میں بینرز اور پلے کارڈرز اٹھا رکھے تھے جن پر ماؤں کی عظمت کے حوالے سے اقوال اور دعائیہ اشعار درج تھے۔

مقامی عطیات

غزالی سکولز لاہور گوجرانوالہ اور شیخوپورہ میں مجموعی طور پر-/47,500 روپے امدادی فنڈ برائے غریب و مستحق اور یتیم طلباء کے لئے حاصل ہوا غزالی سکول کپوروالی میں سالانہ تقریب تقسیم انعامات کے دوران ناظم یونین کونسل مونگھڑ ضیا اللہ بھٹی، خلیل بھٹی، انصر سلہری اور شاہد مشتاق باجوہ نے ڈونیشن کی مد میں رقم دی۔

غزالی سکول بھڑتھ میں شاہد غزالی نے سکول کو 2 واٹر فلٹر کا عطیہ دیا۔ جبکہ اسی سکول میں اظہر حسین نے 20 ہزار روپے دینے کا اعلان کیا۔

ادارہ اور سکول انتظامیہ ان افراد کے مشکور ہیں کہ انہوں نے ادارے پر اعتماد کرتے ہوئے عطیات سے نوازا۔ ادارہ ان کی امداد کو اپنے لئے فخر کا باعث گردانتا ہے۔ ادارے نے اس امید کا اظہار بھی کیا ہے کہ مستقبل میں بھی یہ افراد ادارے کی سرپرستی کرتے رہیں گے اور ان کے تعاون کی کاوشیں یونہی جاری رہیں گی۔

سکیم آف سٹڈی کی تیاری:۔

غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ سکولز کے لئے تعلیمی سیشن 11-2010ء کے تعلیمی ایام کو مدنظر رکھتے ہوئے نصابی خاکہ تیار کیا گیا جو پنجاب کے تمام غزالی سکولز میں یکساں ہوگا۔ اسی طرح صوبہ خیبر پختونخواہ کے سکولز میں لاگو نصاب کے لیے علیحدہ نصابی خاکہ تیار کیا گیا ہے۔ اس سکیم آف سٹڈی کے ذریعے تمام سکولز میں نصاب ایک مقررہ وقت پر ختم کیا جاسکے گا۔

ون ڈے ٹریننگ ورکشاپس

شعبہ ریسرچ اینڈ ڈویلپمنٹ کے زیر اہتمام ''آفاق'' کے تعاون سے ضلع گوجرانوالہ، سرگودھا (شمالی وجنوبی) اور شیخوپورہ میں ایک روزہ ورکشاپس کا انعقاد کیا گیا جن میں ''آفاق'' کے ماسٹر ٹریزز نے اساتذہ کو انگلش اور ریاضی کے مضامین کی تدریس کے مختلف پہلوؤں پر تربیت دی اور انہیں تدریس کے دوران پیش آنے والے مسائل کا حل پیش کیا۔

سالانہ تقاریب تقسیمِ انعامات

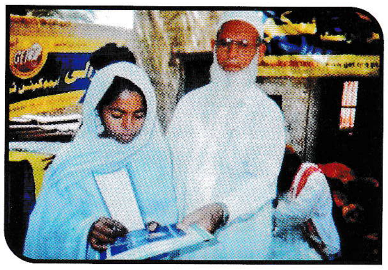

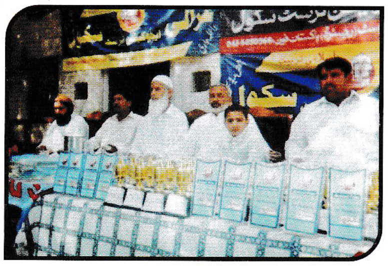

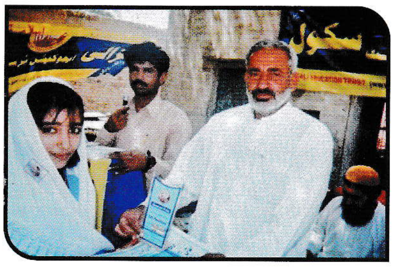

سالانہ نتائج کے اعلانات کے سلسلے میں تمام غزالی سکولز میں طلباء کو انعامات دینے کی تقاریب منعقد ہوئیں۔ تقاریب میں ڈسٹرکٹ مینیجرز اور طلباء کے والدین کے علاوہ اہل علاقہ سماجی و سیاسی شخصیات اور لوکل سکول کمیٹی کے ممبران نے شرکت کی۔ اس ضمن میں غزالی سکول بچیانہ میں ہونے والی تقریب میں آل پرائیویٹ سکول الائونس فاؤنڈر کے صدر سید آصف بخاری ...... مولوآنی 191/RB میں اسسٹنٹ وائس پریذیڈنٹ نیشنل بنک آف پاکستان مہر غلام مصطفیٰ ...... دھیرا سندھا میں چیئرمین سٹینڈنگ کمیٹی برائے صحت چوہدری طاہر محمود، ملک شمس اعوان، شاہد اعوان، زاہد اعوان ...... چٹی شیخاں میں پروفیسر جمیل آرا ...... کپوروالی میں ناظم یونین کونسل مونگھڑ ضیا اللہ بھٹی، خلیل بھٹی اور انصر سلہری ...... سیدڑہ خورد میں شکیل ٹھاکر اور عارف سلہری ...... بھڑتھ میں حاجی نور حسین، اظہر حسین، شکیل ٹھاکر انسپکٹر رضا، عرفان بھٹہ، قیوم بھٹہ، شاہد غزالی اور سید تراب حیدر ...... موترہ میں محمد رؤف ...... بٹر میں الحاج ولایت حسین رضا بٹ، محمد اکرام بٹ، نعیم اسلام اور لوکل سکول کمیٹی کی ممبران میڈم مخدوم اور مس شمیم ...... فیض آباد میں محمد جہانگیر رفیق ...... شنکیاری میں بختیار خان ...... دھریما (بوائز) میں ڈپٹی ڈسٹرکٹ سوشل آفیسر حسین احمد گوندل ...... لاہور، شیخوپورہ اور گوجرانوالہ میں سرفراز احمد خان، شیخ جمیل اور اجمل علی ساجد ...... رحیم یار خان اور بہاولپور کے سکولوں میں ٹرسٹ کے معاونین محمد یعقوب، شفیق احمد رؤف اور چیئرمین تحریک فرید پاکستان خواجہ غلام فرید ...... ضلع گجرات اور جہلم کے سکولوں میں قاضی خلیل، حاجی صادق، حاجی نادر، محمد الیاس، ڈاکٹر خیر ماسٹر زمان، جاوید اقبال اور یاسین ملک ...... 4 اے ایچ میں مجیب اسلم ...... جیمس آباد میں عزیر لطیف، راؤ ارتقا ...... پیرے والا موڑ میں کبیر المسلم ...... شام کوٹ میں سابق ڈی ڈی او عبداللہ ہارون ...... رسول پور میں کبیر المسلم ...... اڈہ پُل ترانوے میں ممبر بورڈ آف ڈائریکٹر محبوب الزمان بٹ ...... سمیت غزالی سکولز مانسہرہ، بٹگرام، نڑاہ، بٹکرڑ، حدود باڈی، کشترہ، بُٹل، جھنگ، 57 این بی، 53 شمالی، وجھ، دھریما، ڈیرہ غازی خان اور مظفر گڑھ، 13 ڈی، 6 اے ایچ، 10 اے ایچ، اڈہ چھب، بلوچاں والہ، ٹوبہ ٹیک سنگھ، فیصل آباد جنوبی، آہدی، مستالہ، کونتریلہ، موہڑا ماڈی، حصال، ڈونگی، پنڈ بیگوال، چھتر، کامرہ قائد، کامرہ اقبال، بھگوال، کرسال، رھنہ سادات، مستال، بلوال، بلوکسر، تھنیل کمال، لیٹی، جرموٹ، لوسر، بسالی، پیال، ڈھوکبدال، ملپور دلیہہ، سمیت راولپنڈی اسلام آباد، اٹک، چکوال اور سرگودھا و خوشاب کے تمام سکولوں میں سالانہ تقریبات منعقد ہوئیں جن میں معززین علاقہ، لوکل سکول کمیٹی کے ممبران، سیاسی و سماجی شخصیات اور اہم افراد نے شرکت کی اور طلبہ و طالبات کی حوصلہ افزائی کی۔ مہمانوں کے دست مبارک سے کامیاب اور پوزیشن ہولڈر طلبہ و طالبات میں شیلڈز، میڈلز اور دیگر انعامات تقسیم کیے گئے۔ پوزیشن ہولڈر طلباء میں نقد انعامات اور اسناد بھی تقسیم کی گئیں۔ اس موقع پر مہمانان نے غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ کی تعلیمی، تربیتی اور تعمیری سرگرمیوں کی تعریف کی اور طلباء والدین اور اساتذہ کو کامیابی پر مبارکباد پیش کی۔

فیصل آباد اڈاہ پل 93 کے ڈونر اظہر علی کی ایک اور کاوش

غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ کے دیرینہ معاون محمد اظہر علی نے سکول کی مشکلات کو مدِ نظر رکھتے اور طلباء کی آمد و رفت کے حوالے سے پیش آنے والی مشکلات کا ازالہ کرتے ہوئے انہیں سکول بس کا تحفہ دیا ہے تاکہ وہ آسانی سے سکول آ جا سکیں اور ان کی تعلیم میں تعطل پیدا نہ ہو۔ یہ تحفہ سکول کو ہیڈ آفس کی وساطت سے دیا گیا ہے۔

ہمارے مہمان

غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ کی تعلیمی خدمات کا دائرہ کار وسیع ہونے کے ساتھ ساتھ اس کے معاونین کی تعداد میں بھی اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔ اس ضمن میں ٹرسٹ اور دیگر اداروں کے ذمہ داران اور اندرون و بیرون ملک مقیم معاونین میں ملاقاتوں اور مختلف تعلیمی امور پر تجاویز اور آراء پر تبادلوں کا سلسلہ جاری رہتا ہے اور تعلیمی معاونت کو وسیع اور مشن کا دائرہ کار بڑھانے پر غور کیا جاتا ہے۔ اسی ضمن میں گذشتہ سہ ماہی میں درج ذیل افراد نے صدر ٹرسٹ سید وقاص جعفری، ممبر بورڈ آف ڈائریکٹرز عامر محمود چیمہ اور محمد مشتاق مانگٹ اور ایگزیکٹو ڈائریکٹر سید عامر محمود سے ملاقاتیں کیں اور پاکستان کی مجموعی تعلیمی صورتحال کا جائزہ لینے کے ساتھ ساتھ ٹرسٹ کے مختلف تعلیمی پروجیکٹس پر بھی تبادلہ خیال کیا اور ٹرسٹ کی تعلیمی کاوشوں کو سراہتے ہوئے ذمہ داران کو ہر ممکن تعاون کا یقین دلایا۔

مہمانان کے نام یہ ہیں: لیاقت بلوچ، عبدالمتین اخوندزادہ (بلوچستان)، وفد پیغام ڈائجسٹ، ڈاکٹر امجد ثاقب، زبیر ملک (ریڈیو رمضان گلاسکو یو کے)

ٹرسٹ کے ذمہ داران نے اس امید کا اظہار کیا ہے کہ معاونین سے ملاقاتوں اور دوطرفہ امور پر تبادلہ خیال کا یہ سلسلہ ادارے کی تعلیمی سرگرمیوں کا دائرہ کار وسیع کرنے میں معاونت کرے گا۔

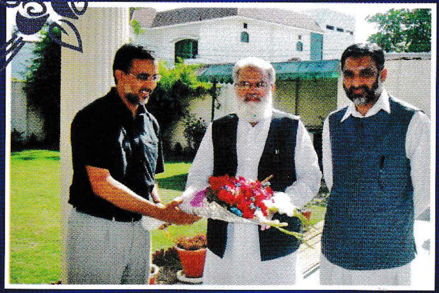

غزالی فورمز

انقلاب ٹیکنالوجی نہیں سوچ لاتی ہے: محمد مشتاق مانگٹ کے دورہ یورپ کے حوالے سے تاثرات

غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ کے سیکرٹری جنرل محمد مشتاق مانگٹ یورپ سے اعلیٰ تعلیم کے حصول کے بعد پاکستان لوٹے تو ادارے نے ان کے تاثرات جاننے کے لئے ایک نشست کا اہتمام کیا۔ یہ نشست غزالی فورم کے زیر اہتمام طے کی گئی۔ محمد مشتاق مانگٹ نے یورپ کے نظام تعلیم، سماجی، سیاسی اور معاشی نظام اور لوگوں کے رویوں کا احوال ملاقاتوں اور تجربات و مشاہدات کے تناظر میں تفصیلاً بتایا۔ انہوں نے بتایا کہ جتنا جدید علم وہاں کے لوگ حاصل کر رہے ہیں وہ ہمارے ہاں نہیں ہے۔ وہاں تعلیم کے لئے جدید ذرائع اور مواقع میسر ہیں اور جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے وہاں افراد کو طبقاتی فرق کے بغیر ہر تعلیمی ادارے میں داخلہ دیا جاتا ہے۔ طبقاتی نظام تعلیم نے ہمارے ہاں عام فرد کے لئے تعلیم کا حصول مشکل کر دیا ہے مگر وہاں تعلیم کے دروازے امیر اور غریب دونوں کے لئے کھلے ہیں۔ انہوں نے یورپ میں مقیم مسلمانوں کے بارے میں اس امر پر اطمینان کا اظہار کیا کہ انہوں نے اپنی

شناخت بنا رکھی ہے اور تعلیم اور تہذیب دونوں پر گرفت ہے تاہم یہ امر قابل افسوس ہے کہ جو ٹیکنالوجی ہماری نصابی کتب تک محدود ہے اسے وہ لوگ برسوں پہلے اپنے استعمال میں لا چکے ہیں اسی لئے وہ قوم تعلیم اور ٹیکنالوجی کی ترقی کے حوالے سے ہم سے بہت آگے ہے یہی وجہ ہے کہ آج وہاں مزدور اور ٹیکسی ڈرائیور کے بچے بھی اعلیٰ عہدوں پر فائز ہیں۔ انہوں نے کہا کہ انقلاب ٹیکنالوجی نہیں سوچ لاتی ہے۔ یورپ نے اپنی سوچوں کا دائرہ کار وسیع کیا اور اپنی اخلاقیات کو درست خطوط پر استوار رکھا جس کی وجہ سے وہ قوم آج ترقی کی عظیم شاہراہوں پر دوڑ رہی ہے۔ دریں اثناء وائس چیئرمین ٹرسٹ ڈاکٹر اشتیاق احمد گوندل نے غزالی فورم میں اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے محمد مشتاق مانگٹ کی تعلیمی کامیابی کے لئے خصوصی دعا کی اور کہا کہ ہماری کامیابی کے لئے بھی ضروری ہے کہ ہم جدید ٹیکنالوجی سے مستفید ہوں مگر بحیثیت مسلمان ہماری پہلی ترجیح سائنس و ٹیکنالوجی نہیں اسلام اور اسوہ رسولؐ پر عمل ہونا چاہئے۔

کسی ادارے کی کامیابی کا راز معیار اور میرٹ پر سمجھوتہ نہ کرنے میں ہے: سید احسان اللہ وقاص

معروف سماجی کارکن سید احسان اللہ وقاص نے غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ کی دعوت پر ہیڈ آفس کا دورہ کیا۔ سید احسان اللہ وقاص لاہور کے معروف تعلیمی ادارے پنجاب سکول کے ذریعے تعلیمی جدوجہد میں مصروف ہیں۔ انہوں نے پنجاب سکول کو ترقی کی بلندیوں پر گامزن کرنے کے حوالے سے بتایا کہ وہ شروع سے ہی تعلیمی شعبے میں خصوصی دلچسپی رکھتے تھے۔ زمانہ طالبعلمی میں ہی انہوں نے سکولوں سے محروم طلبہ و طالبات کو چار دیواری اور چھت فراہم کرنے کی عملی جدوجہد کی اور اپنے علاقے کے ایک ممبر قومی اسمبلی کو اس بات پر آمادہ کیا کہ وہ مختلف علاقوں میں ترقیاتی کاموں میں سکولوں کی زیادہ سے زیادہ تعمیر کو بھی ترجیحات میں شامل کیا جائے۔ اس ضمن میں انہوں نے مذکورہ ایم این اے سے مل کر 7 سکول تعمیر کئے۔ انہوں نے بتایا کہ یہ سکول رضا کارانہ بنیادوں پر تعمیر کئے گئے تھے جو مقامی افراد کے حوالے کر دیئے گئے بعد ازاں انہوں نے پنجاب سکول کا آغاز کیا اور آج تک اسی سے وابستہ ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ میری خواہش تھی کہ شہر کے اچھے علاقے میں مڈل کلاس طبقے کو معیاری تعلیم دینے کے لئے ایک ایسا تعلیمی ادارہ قائم کیا جائے جو سہولیات کے لحاظ سے بھی بہترین ہو اور تعلیم کے لحاظ سے بھی، پنجاب سکول اسی خواہش کی تکمیل کا نام ہے۔ انہوں نے کہا کہ پنجاب سکول کے آغاز پر ہم نے یہ عہد کیا تھا کہ داخلہ ہر صورت میرٹ پر ہوگا اور اس ضمن میں کسی بھی سفارش کو خاطر میں نہیں لایا جائے گا۔ آج بھی ہم اسی عزم پر قائم ہیں۔ ہم نے سکول کو جدید سہولیات سے

آراستہ کیا اور اساتذہ کی پیشہ ورانہ تربیت پر خصوصی توجہ دی۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی ادارے کی کامیابی کا راز اسی میں پنہاں ہے کہ کوالٹی اور میرٹ پر کوئی سمجھوتہ نہ کیا جائے۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے بتایا کہ ہم بنیادی چیلنجز ہر دور میں رہے ہیں۔ میرٹ پر داخلے اور سفارش نہ ماننے کی سختی کرنے کی وجہ سے ہم نے شروع کے پانچ سال خسارے میں گزارے مگر اپنے عزم اور عہد سے انحراف نہیں کیا۔ ایک اور سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ گورنمنٹ کی تعلیمی پالیسیاں عموماً مشکلات کھڑی کرتی ہیں کیونکہ نصاب سازی اور دیگر امور میں ماہرین کی رائے نہیں لی جاتی جس کا براہِ راست اثر طلباء والدین اور اساتذہ پر پڑتا ہے اور تدریس کے سلسلے میں انہیں کافی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ دریں اثناء ایگزیکٹو ڈائریکٹر سید عامر محمود نے غزالی سکولز کو مستحکم کرنے کے حوالے سے قیمتی مشوروں پر سید احسان اللہ وقاص کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ ہم غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ کو دیہاتوں میں ایک مثالی سکول کی مانند دیکھتے ہیں اور ہماری کوشش ہوگی کہ ان آراء کو اپنے سکولوں میں بھی لاگو کریں تاکہ معیاری تعلیم کی جدوجہد میں ایک قدم مزید آگے بڑھ سکیں۔

موجودہ دور میں رفاہی خدمات سے بڑھ کر کوئی کام نہیں: ڈاکٹر امجد ثاقب کی دورہ ہیڈ آفس کے موقع پر گفتگو

حکومت پنجاب کے تعلیمی معاون اور علم کے فروغ کے لئے صوبے کی تعلیمی ترقی کے لئے کوشاں رہنے والے معروف سماجی رہنما ڈاکٹر امجد ثاقب نے غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ کی دعوت پر ہیڈ آفس کا دورہ کیا اور ٹرسٹ کے منتظمین اور سٹاف سے ملاقات کی۔ انہوں نے دیہی علاقوں میں قائم ٹرسٹ کے نیٹ ورک کی تعریف کی اور کام کو سراہتے ہوئے اسے پاکستان کو تعلیم یافتہ بنانے کی جدوجہد کا ایک اہم ستون قرار دیا۔ سٹاف کے ساتھ ہونے والی نشست میں انہوں نے سوشل سیکٹر میں کام کرنے والے کارکنان کی تعریف کی اور کہا کہ سوشل سیکٹر رضا کاری ہے، یہ ایک عظیم جدوجہد ہے اور موجودہ دور میں اس سے بہتر کوئی کام نہیں۔ انہوں نے نشست میں شامل شرکاء کو نصیحت کی کہ زندگی میں کامیاب ہونے کے لئے ضروری ہے کہ اپنے اندر قربانی کا جذبہ پیدا کریں، لوگوں کی خامیوں کو اپنی خامی اور اپنی کامیابی کو سب کی کامیابی قرار دیں۔ انہوں نے ادارے کے ساتھ ہر طرح کے تعاون کا یقین دلایا اور کہا کہ کسی بھی موڑ پر ان کی مشاورت یا مدد کی ضرورت ہو تو وہ حکومت پنجاب کے پلیٹ فارم سے ان کے ساتھ تعاون کریں گے۔ ایگزیکٹو ڈائریکٹر سید عامر محمود نے ڈاکٹر امجد ثاقب کی پیشکش پر شکریہ ادا کیا اور ان کے تعاون کو ٹرسٹ کی سرپرستی کا ذریعہ قرار دیا ہے۔

دارارقم سکولز......اب تک کا سفر

غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ نے یہ سلسلہ شروع کیا ہے کہ دوسرے تعلیمی نیٹ ورکس کے ذمہ داران سے ان کے تجربات اور مشاہدات کے بارے میں جان کر اپنی تعلیمی نیٹ ورک سے اس کا موازنہ کرے اور نمایاں تجربات کو اپنے اوپر بھی لاگو کرے۔ اسی ضمن میں جہاں سید احسان اللہ وقاص (پنجاب سکول) اور ڈاکٹر امجد ثاقب (اخوت فاؤنڈیشن) کے خیالات سے ٹرسٹ مستفید ہوا وہیں دارِارقم سکولز کے نیٹ ورک کے بارے میں آگاہی حاصل کرنے کے لئے یاسین خان (ڈائریکٹر دارِارقم سکولز) کو بھی مدعو کیا گیا۔

یاسین خان نے بتایا کہ انہوں نے اپنے چند ساتھیوں کے ہمراہ ایک کامیاب بزنس اور اعلیٰ اخلاقیات کی بنیاد پر دارِارقم سکول کی بنیاد رکھی اور اس نیٹ ورک کی مسلسل وسعت اور عوامی پذیرائی کے پیچھے اصل داستان یہی ہے کہ یہاں طلبہ وطالبات کو خالصتاً دینی ماحول میں تعلیم دی جارہی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ہم نے آج تک کسی بچی کو سکارف اوڑھنے یا نقاب کرنے کی ترغیب نہیں دی نہ ہی کسی ٹیچر پر لباس کے معاملے میں سختی کی، بلکہ اسلامی اقدار کو مضبوط کرتے ہوئے صرف ماحول ایسا بنایا جس سے وہ خود اس طرف راغب ہوئیں کہ سکارف یا نقاب کا انتخاب کریں اور لباس کے معاملے میں بھی احتیاط سے کام لیں، اسی ماحول کی وجہ سے کمیونٹی بھی اپنے بچوں اور بچیوں کے لئے دارِارقم سکول کا انتخاب کرتی ہے اور آج ہمیں فخر ہے کہ ہمارے طلبہ وطالبات نہ صرف معاشرے کی بہت سی آلائشوں سے بچے ہوئے ہیں بلکہ اپنے گھر والوں کی اصلاح کا باعث بھی بن رہے ہیں۔ انہوں نے مزید بتایا کہ ہماری کامیابی میں حفظ کی کلاسز کا آغاز بھی پوشیدہ ہے۔ سکول لیول پر اس سے پہلے یہ تصور کہیں بھی نہیں تھا، دارِارقم نے بچوں کو دینی اور دنیاوی تعلیم دونوں ایک ساتھ دینے کا آغاز کیا تو کمیونٹی نے بھرپور ساتھ دیا اور ہم پر اعتبار کرتے ہوئے تعلیم وتربیت کے لئے اپنے بچے ہمارے حوالے کئے۔

دارارقم سکولز کی پرنسپلز کے ساتھ نشست

دارارقم سکولز کی پرنسپلز تک ٹرسٹ کا پیغام پہنچانے کے لئے ہیڈ آفس میں ایک نشست کا اہتمام کیا گیا۔ نشست میں پرنسپلز کو ادارے کے مقاصد، کارکردگی اور اس جدوجہد سے آگاہ کیا گیا جو دیہاتی علاقوں میں علم کی روشنی پھیلانے کی غرض سے کی جارہی ہے۔ ایگزیکٹوڈائریکٹر سید عامر محمود نے پرنسپلز کو بتایا کہ دیہاتی علاقوں میںCompetition کے باوجود غزالی سکولز کا شمار اچھے اور معیاری تعلیمی اداروں میں ہوتا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ٹرسٹ معیار پر سمجھوتہ نہیں کرتا اور اس کی شروع سے ہی یہ کوشش ہے کہ کم فیس میں صلاحیت اور محنت کی بنیاد پر معیار فراہم کرے اور ادارہ یہ فرض بخوبی نبھا رہا ہے۔ انہوں نے یتیم اور مستحق طلبہ وطالبات کی تعلیمی امداد کے اجرو ثواب کی اہمیت کو اجاگر کیا اور ماہِ رمضان میں ادارے کی طرف سے چلائی جانے والی مہم کے بارے میں بتاتے ہوئے کہا کہ جس طرح کسی کو مایوسی سے بچا کر امید کی طرف لانا ایک عظیم خدمت ہے اسی طرح کسی طالبعلم کو تعلیم دینا صدقہ جاریہ کے زمرے میں آتا ہے۔ آپ اپنے اپنے تعلیمی اداروں کی سربراہان ہیں اور سینکڑوں بچوں اور بچیوں کی تعلیم وتربیت کی ذمہ دار ہیں۔ لہذا آپ کا فرض بنتا ہے کہ ابتدائی عمر سے ہی بچوں میں معاشرے کی خدمت کا تصور اجاگر کیا جائے۔ ان میں Saving کی عادت ڈالیں اور اسے فلاحی کاموں پر خرچ کرنے کی ترغیب دیں۔ ان میں یہ احساس پیدا کریں کہ معاشرے میں ایسے لوگ بھی ہیں جن کے پاس وہ سب نہیں جو آپ کے پاس ہے، ان کی مدد آپ پر فرض ہے اور آپ کے جیب خرچ سے ان کی تعلیمی ضروریات پوری ہوسکتی ہیں۔ قربانی دینا اور اپنے اوپر دوسرے کو ترجیح دینا بذات خود ایک نیکی ہے۔

پرنسپلز نے فرداً فرداً گفتگو میں ادارے کے ساتھ وابستگی کے حوالے سے اپنی دلچسپی ظاہر کی اور اپنی خدمات پیش کرنے کے عزم کا اظہار بھی کیا۔ انہوں نے ادارے کی انتظامیہ کو یقین دہانی کرائی کہ دارارقم سکولز نیکی کے اس کام میں ٹرسٹ کا بھرپور ساتھ دیں گے۔

www.afaq.edu.pk

کیا آپ جانتے ہیں؟

قرآن پاک میں ارشاد ہے:

''اللہ پاک صاف رہنے والوں سے محبت کرتا ہے۔''

سورة البقره ۲:۲۲۲

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

''صفائی ایمان کا حصہ ہے۔''

آفاق اقبال سیریز، اُردو کی چھٹی کتاب، سبق ۴، صفحہ ۱۳

Head Office
796-C, Faisal Town, Lahore, Pakistan.
Ph: +92-42-35166406, 35171090-1
Fax: +92-42-35171089
Email: mail@afaq.edu.pk

Association For Academic Quality
An ISO 9001-2008 Certified Company
A Company set up u/s 42 of Companies Ordinance 1984

پروفیشنل ایٹیکیٹس پر ورکشاپ

اس ورکشاپ کا مقصد دفاتر میں پیش آنے والے روزمرہ معاملات میں نکھار پیدا کرنا تھا۔ ایگزیکٹوڈائریکٹر غزالی ٹرسٹ سید عامر محمود نے اس پروگرام کا انتظام واہتمام کیا۔ انہوں نے کہا کہ غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ ایک Learning Organization ہے جو سیکھنے سکھانے کا عمل صرف اس لئے جاری رکھے ہوئے ہے کہ سیکھنے کے عمل سے وابستہ لوگ ہی آگے بڑھتے ہیں وگرنہ وہ وقت کی رفتار کے ساتھ کھڑے نہیں رہ سکتے۔ اگر ہم کسی بڑی تبدیلی کا دعویٰ کریں تو یہ ضروری ہے کہ ہماری تیاری اس سے زیادہ ہو۔ یہ پروگرام منعقد کرنے کا مقصد بھی یہی تھا کہ ہم اپنے کام کی صلاحیت کو کیسے بہتر بنا سکتے ہیں جو ادارے کے لئے بھی مفید ہو۔ انہوں نے دفتری امور میں کامیابی کے گُر بتاتے ہوئے کہا کہ اپنی سوچیں ہمیشہ مثبت رکھیں، دوسروں کو عزت دیں، ان پر مہربان رہیں، زبان کا استعمال سوچ سمجھ کر کریں، نظم وضبط کی پابندی کریں اور برداشت کا مادہ پیدا کریں، تبھی ہم کامیابی کی سیڑھی پر قدم رکھ سکتے ہیں۔ انہوں نے مزید بتایا کہ ''میں نہیں کرسکتا، میں مصروف ہوں، یہ نہیں ہوسکتا'' جیسے تمام الفاظ پروفیشنل لائف اور دفتری امور میں فرد پر اچھا اثر نہیں ڈالتے، ان سے پرہیز کرنا چاہیئے۔

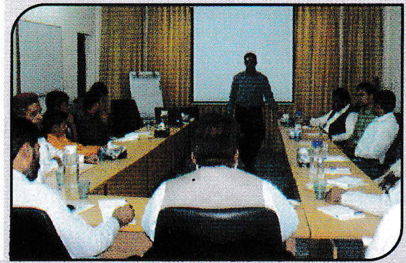

انہوں نے بتایا کہ فرد کا اپنے کام کی صلاحیت کو بہتر سے بہتر بنانا کہ وہ ادارے کے لئے مفید ثابت ہو، بھی اس کی شخصیت پر مثبت اثرات مرتب کرتا ہے۔ انہوں نے اس امید کا اظہار بھی کیا کہ اس ورکشاپ کے بعد سٹاف کی پیش رفت میں اضافہ ہوگا اور کام کے نتائج کو مزید بہتر بنانے کی جستجو پیدا ہوگی۔

پوزیشن ہولڈر طلباء کی تصاویر (تحصیل اور ڈسٹرکٹ لیول پر)

غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ نے شاندار روایات کو برقرار رکھتے ہوئے مثالی تعلیمی نتائج مہیا کیۓ ہیں۔ جن کے مطابق تحصیل اور اضلاع کی سطح پر جماعت پنجم اور ہشتم کے بورڈ امتحانات میں غزالی سکولز کے طلبہ وطالبات نے کامیابی کی نمایاں مثالیں قائم کی ہیں۔ ادارے نے اس کامیابی پر انتہائی مسرت کا اظہار کیا ہے اور کامیاب طلباء، ان کے اساتذہ اور والدین کو مبارکباد پیش کی ہے۔ پوزیشن ہولڈر طلباء کے نام اور دیگر تفصیل درج ذیل ہے

ثناءاللہ 1st
ضلع سرگودھا

فیضان طارق 3rd
ضلع فیصل آباد

جمشید علی 1st
تحصیل فیصل آباد

محمد منہاس 3rd
ضلع میانوالی

سرمد سعید احسن 1st
ضلع منڈی بہاؤالدین

احمد حسین 2nd
ضلع منڈی بہاؤالدین

عندلیب عباس 3rd
ضلع منڈی بہاؤالدین

وریشا انور 1st
تحصیل میانوالی

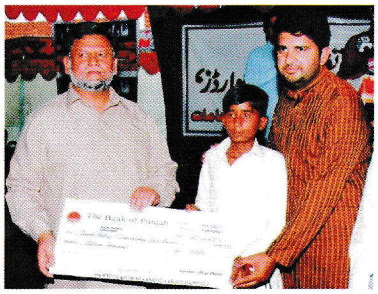
حافظ محمد الیاس (D.C.O) منڈی بہاؤالدین، عبدالحلیم قاضی GET(D.M.S) سکول میانوال رانجھا کے طالب علم مبین احمد کو فارابی سکالرشپ ٹیسٹ میں 1st پوزیشن حاصل کرنے پر چیک دیتے ہوئے

عائشہ اسلم 2nd
ضلع منڈی بہاؤالدین

عائشہ بتول 3rd
تحصیل نورپور (خوشاب)

افتتاحی تقریبات

غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ کے تعلیمی نیٹ ورک کی مسلسل وسعت اس کی کامیابی اور عوامی پذیرائی کی دلیل ہے۔ رواں تعلیمی سیشن میں غزالی سکولز کی تعداد بڑھ کر 312 ہو چکی ہے جو اس امر کا ثبوت ہے کہ غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ ملک کے تعلیمی منظرنامے میں جہاں نمایاں مقام رکھتا ہے وہیں اہداف کے حصول کی جانب بھی کامیابی کے ساتھ گامزن ہے۔ غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ سکولز کا دائرہ کار بڑھنا اس بات کی دلیل ہے کہ ادارے کے منتظمین نے 1995ء میں جس عزم اور جذبے کے ساتھ ٹرسٹ کی بنیاد رکھی تھی آج وہ بنیاد ایک مکمل عمارت میں تبدیل ہو چکی ہے اور حالات کی پکار کے ساتھ ساتھ اس عمارت میں وسعت کا پہلو نمایاں ہوتا چلا جا رہا ہے۔ ٹرسٹ اس وقت دو صوبوں میں اپنی خدمت کا عمل جاری رکھے ہوئے ہے۔ یعنی صوبہ پنجاب اور صوبہ خیبر پختونخواہ ...... اور اب رواں سال بلوچستان میں بھی ادارہ اس خدمت پر مامور ہو جائے گا۔ فی الوقت صوبہ پنجاب میں 33 مزید نئے سکولز کا اضافہ ہوا ہے۔ اس ضمن میں تمام مقامات پر افتتاحی تقریبات کا انعقاد کیا گیا جن میں اہل علاقہ اور مقامی اہم شخصیات نے شرکت کی۔ مہمانوں اور دیگر شرکاء نے منتظمین کو تعلیم وتدریس کے سلسلے میں ہر ممکن تعاون کا یقین دلایا اور ہر موڑ پر ان کا ساتھ دینے کے عزم کا اظہار بھی کیا۔ اس سلسلے کی ایک اہم تقریب ڈوگراڈا نارووال میں منعقد ہوئی جس میں معروف ایٹمی سائنس دان ڈاکٹر نعمت علی جاوید (ستارہ امتیاز) اور انوار الحق چوہدری MD دی ایجوکیٹر نارووال نے سکول کا افتتاح کیا۔

نئے کھلنے والے سکولوں کی تفصیل درج ذیل ہے:

مقام / گاؤں	ضلع				
مرزا	اٹک	12/A.H	خانیوال	منظور آباد	رحیم یارخان
ملاں منصور	اٹک	44/M.B	خوشاب	137/P	رحیم یارخان
غوث آباد	ڈیرہ غازی خاں	نلی	خوشاب	جام پور (ملک پور)	رحیم یارخان
86/R.B گھانداں	ننکانہ صاحب	چک خواجہ	منڈی بہاؤالدین	پٹھلی	اسلام آباد
87/R.B میرپور	ننکانہ صاحب	مکھناوالی	منڈی بہاؤالدین	میراموڑا	راولپنڈی
76/J.B جودھاں	فیصل آباد	بوہت	منڈی بہاؤالدین	بھچرانوالہ	سرگودھا
GET ماڈل سکول بہارہ کہو	اسلام آباد	کندیاں	میانوالی	فیروزوٹواں	شیخوپورہ
بوپڑہ	گوجرانوالہ	ڈھب	میانوالی	پڈیانوالہ	شیخوپورہ
بھڈانہ	گجرات	GET ماڈل عالم خیل میانو	میانوالی	پھلروان	شیخوپورہ
ہرڑ	گجرات	سلطان والا	میانوالی	90/W.B	وہاڑی
102/15.L	خانیوال	ڈوگراڈا	نارووال	571/E.B	وہاڑی

سکول لیڈر شپ کیمپ 2010ء

غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ کے زیراہتمام چھ روزہ سکول لیڈر شپ کیمپ برائے پرنسپلز و سینئر اساتذہ کا اہتمام کیا گیا جس میں تمام غزالی سکولز کے مرد وخواتین پرنسپلز اور سینئر اساتذہ شریک ہوئے۔ ورکشاپ کے پہلے تین روز مرد پرنسپلز جبکہ آخری تین روز خواتین معلمات کے لئے مختص کیے گئے تھے۔ ورکشاپ میں مختلف مفکرین مدعو تھے جنہوں نے بیشتر تعلیمی موضوعات کا احاطہ کرتے ہوئے شرکاء کو تعلیم اور تعلم کی اہمیت سے آگاہ کیا۔ مرد پرنسپلز کی ورکشاپ کے پہلے روز حافظ ادریس، امیر العظیم، شاہد وارثی اور سید منور حسن نے بالترتیب رجوع الی اللہ، نگاہ بلند سخن دلنواز جاں پرسوز، معیاری سکول کے لوازمات اور تعلیم اور تعلیمی ادارے کے نظریاتی پہلو کے موضوعات پر خطاب کیا۔ دوسرے روز کے مقررین میں یاسین خان، سید عامر محمود، ڈاکٹر طارق محمود، ڈاکٹر اشتیاق احمد گوندل اور عامر شہزاد شامل تھے جنہوں نے فکر آخرت، پروگرام کی بہتر منصوبہ بندی اور انعقاد، طالبعلم کی نفسیات اور صدر معلم کا کردار، ہمارا وژن مشن اور بنیادی اقدار اور کمرہ جماعت کا مشاہدہ اور فیڈ بیک کے موضوعات سے شرکائے تربیت گاہ کو لیکچر دیئے۔ جبکہ آخری روز اختر عباس، سید وقاص جعفری اور چیئرمین ٹرسٹ ڈاکٹر سید وسیم اختر نے خطاب کیا۔

خواتین پرنسپلز کی ورکشاپ سے سمیعہ راحیل قاضی، زینب اسماعیل، طاہرہ یاسمین، میمونہ احمد ثمینہ رفیق اور دیگر مقررین نے عورت کا قائدانہ کردار، ٹیم ورک سکول کے تناظر میں، معیار تعلیم کیوں اور کیسے، کمرہ جماعت کا نظم وضبط، اسلام کا تصور تعلیم اور دیگر موضوعات پر خواتین شرکاء سے خطاب کیا۔ جبکہ سابق چیئرمین ٹرسٹ لیاقت بلوچ ورکشاپ کی اختتامی تقریب میں مہمان خصوصی تھے۔ مقررین نے خطاب کرتے ہوئے معلم کے کردار اور اہمیت پر روشنی ڈالی اور بتایا کہ استاد معاشرے کی تبدیلی میں اہم اور بنیادی کردار ادا کرتا ہے۔ اساتذہ اگر اپنی ذمہ داریوں کو سمجھ لیں اور اپنی صلاحیتیں طلباء کی زندگیوں کو مثبت اور تعمیری سمت میں صرف کرنے پر لگائیں تو ان کے طلباء معاشرے کا مفید شہری بن کر ملک وقوم اور اسلام کی خدمت کا فریضہ سرانجام دے سکتے ہیں۔ مقررین نے کہا کہ ایک فرد کا زوال پوری قوم کا زوال ہے اور معاشرے میں انقلاب استاد کے مثبت کردار سے ہی مشروط ہے اور کردار میں تبدیلی کا نام ہی تعلیم ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ہم نظامِ تعلیم میں معیار اس وقت تک حاصل نہیں کر سکتے جب تک ہمارا نصاب نظریہ حیات کے تابع نہ ہو جائے۔ مقررین نے اساتذہ پر زور دیا کہ وہ طلباء کے لئے رول ماڈل بنیں اور [illegible] کو مثالی معاشرے کی تشکیل کا دروازہ بنائیں جہاں علم کی لگن، محبت، رواداری، دولت، برادری اور برتاؤ کے لحاظ سے سب برابر ہوں۔ انہوں نے کہا کہ غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ کا مقصد معاشرے میں معیاری تعلیم کے ذریعے تبدیلی لانا ہے۔ ورکشاپ کے انتظامات میں آفاق، صوفی سنز، یو ایم ٹی، منصورہ کے ذمہ داران اور دیگر معاونین نے مالی و دیگر سہولیات مہیا کرنے کے سلسلے میں معاونت کی اور ورکشاپ کو کامیاب بنانے میں بھرپور کردار ادا کیا۔

مشاہداتی کمیٹی کا دورہ سکولز

شعبہ ریسرچ اینڈ ڈویلپمنٹ کے تحت ہونے والی ورکشاپس سے مستفید ہونے والے اساتذہ و پرنسپلز کی کارکردگی کا جائزہ لینے کے لئے مشاہداتی کمیٹی تشکیل دی گئی جس میں ''آفاق'' کی طرف سے نمیر حسن مدنی، عبدالقدوس قریشی اور فیصل خورشید جبکہ غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ کی طرف سے ندیم اشرف باجوہ اور واحد عبداللہ اولکھ شامل تھے۔ ڈسٹرکٹ مینجرز سید عباس علی شاہ اور قاضی عبدالحلیم بھی کمیٹی کے ارکان میں شامل تھے۔ کمیٹی نے گجرات، جہلم، منڈی بہاؤالدین اور شیخوپورہ کے سکولوں کا دورہ کیا اور دوران تدریس ٹیچنگ سٹاف کی مجموعی کارکردگی کا جائزہ لیا۔ مشاہداتی ٹیم نے جائزہ و پیمائش کے علاوہ ٹریز ز کو درپیش مسائل اور ضروریات سے بھی آگاہی حاصل کی اور سفارشات مرتب کر کے ہیڈ آفس کے حوالے کیں۔

غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ: غیر سیاسی، غیر تجارتی، غیر منافع بخش

- دیہی پاکستان میں سب سے بڑا تعلیمی نیٹ ورک
- ماہرین تعلیم اور ممتاز شخصیات کی سرپرستی اور معاونت
- ستر اسو سے زائد محنتی، سرگرم اور مخلص اساتذہ
- ہر شعبے اور ہر دائرے میں متحرک، تیز اور مؤثر منصوبہ بندی
- کم خرچ، خود کفالت اور شراکتی طرز عمل کے لیے منفرد نظام

GHAZALI EDUCATION TRUST

Better Society Through Better Education

☑ آپ کا حصہ	
☐ ایک اسکول کی سالانہ تعلیمی ضروریات کیلئے	Rs. **100,000**
☐ لائف ٹائم ممبرشپ	Rs. **100,000**
☐ ایک مستحق طالب علم کی سالانہ تعلیمی کفالت کیلئے	Rs. **10,000**

اس کے علاوہ بھی آپ مقدور بھر امداد سے تعلیم کیلئے مدد کر سکتے ہیں۔

آپ اپنے عطیات، کیش، منی آرڈر، بنک ڈرافٹ کے ذریعے بھجوا سکتے ہیں
یا براہ راست ہمارے اکاؤنٹ میں جمع کروا سکتے ہیں۔

Pakistan Rupees Account
A/c No. 0007-0081-047153-01-4
AL-Habib BANK LTD.
New Garden Town, Lahore-Pakistan.

غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ

آیئے! تعمیر کردار اور تعمیر جہاں کی اس منفرد تحریک کے دست و بازو بنیے۔

5-E ثمن برگ جوہر ٹاؤن لاہور
فون: 042-35222702, 35222705, 35222720 فیکس: 35222729

ایوارڈ فنکشن

رواں سہ ماہی میں ٹرسٹ کے تحت ہونے والی اہم ترین سرگرمی ''ایوارڈ فنکشن'' تھا جس کا بنیادی مقصد اساتذہ کی صلاحیتوں کا اعتراف کرنا تھا اور گذشتہ تعلیمی سال میں بہترین کارکردگی دکھانے والے اساتذہ کو حوصلہ افزائی پر مبنی انعامات سے نوازنا تھا۔ اس ضمن میں یہ پروگرام لیڈرشپ کیمپ 2010ء کے اختتام پر منعقد کیا گیا جس میں بہترین نتائج دینے والے سکولز کے پرنسپلز اور ڈی ایم ایس اور مجموعی طور پر بہترین کارکردگی والے اساتذہ کو نقد انعامات، اعزازی شیلڈز اور اسناد سے نوازا گیا۔ مرد پرنسپلز کو انعامات دینے کی تقریب کے روح رواں چیئرمین ٹرسٹ ڈاکٹر سید وسیم اختر تھے جنہوں نے مرد پرنسپلز اور ڈسٹرکٹ مینیجرز کو انعامات دیئے جبکہ خواتین پرنسپلز اور سینئر اساتذہ کو ممبر بورڈ آف ڈائریکٹر سمیعہ راحیل قاضی اور سابق چیئرمین ٹرسٹ لیاقت بلوچ کے ہاتھوں نقد انعامات، اعزازی شیلڈز اور اسناد دی گئیں۔ ایوارڈ فنکشن برائے مرد پرنسپلز کے سیشن سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر سید وسیم اختر نے کہا کہ غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ صرف ایک یا دو صوبوں کا نہیں بلکہ پوری قوم کا ادارہ ہے اور ہماری خواہش ہے کہ ٹرسٹ قوم کی تربیت کے صرف اچھے نتائج ہی نہ دے بلکہ اچھی قوم بھی بنائے۔ انہوں نے ٹرسٹ انتظامیہ کو مبارکباد دی کہ ٹرسٹ محدود وسائل میں رہ کر مستحق بچوں کی تعلیمی فلاح اور بحالی کا کام جاری رکھے ہوئے ہے۔ انہوں نے اس امید کا اظہار بھی کیا کہ ٹرسٹ کی ملک اور ملت کے ساتھ نظریاتی وابستگی برقرار رہے گی۔ خواتین کے ایوارڈ سیشن سے خطاب کرتے ہوئے لیاقت بلوچ نے کہا کہ عملِ تدریس دعوت اور کردار سازی کے ذریعے انسانوں کی تعمیر کا نام ہے۔ انہوں نے کہا کہ غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ ایک بامقصد ادارہ ہے اور ٹرسٹ کا مشن یہ ہے کہ ایسے بچے تیار کرے جو ڈاکٹر، انجینئر اور سائنسدان تو ہوں مگر ان کے کردار پر دین کے ساتھ وابستگی کی چھاپ ہو۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ اساتذہ وقت کے چیلنج کو سمجھتے ہوئے غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ کے پلیٹ فارم سے انسانیت سازی میں اپنا کردار ادا کریں گے۔ دریں اثناء سمیعہ راحیل قاضی نے خواتین سے اپنے خطاب میں کہا کہ عورت معاشرے کی بنیادی اکائی ہے جو معاشرے کو بگاڑنے یا سنوارنے کا باعث بنتی ہے لہذا یہ اسی پر منحصر ہے کہ وہ اپنا کردار کس جہت میں ادا کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ خاندان بچے کی بنیادی تربیت گاہ ہوتا ہے اور اچھے خاندان سے اچھے معاشرے اور قومیں پیدا ہوتی ہیں۔ انہوں نے خواتین کو اپنی تمام تر صلاحیتیں خیر اور بھلائی کے کاموں پر صرف کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔

ایوارڈ فنکشن میں 12 پرنسپلز اور اساتذہ میں مجموعی طور پر -/85000 روپے تقسیم کئے گئے۔

جبکہ اعزازی شیلڈز اور تعریفی اسناد بھی تمام ڈسٹرکٹ مینیجرز، پرنسپلز اور اساتذہ کو دی گئیں۔

ضلعی دفتر منڈی بہاؤالدین کا افتتاح

غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ سکولز منڈی بہاؤالدین کے ضلعی دفتر پھالیہ کا افتتاح وائس چیئرمین ڈاکٹر اشتیاق احمد گوندل اور سیّد عامر محمود نے کیا جبکہ دیگر معززین علاقہ بھی اس موقع پر موجود تھے۔ ڈاکٹر اشتیاق احمد گوندل اور سید عامر محمود نے ضلعی دفتر کے آغاز پر ٹرسٹ کے مقامی اراکین، ڈسٹرکٹ مینیجرز، معاونین اور اہل علاقہ کو مبارکباد پیش کی اور اسے مقامی کمیونٹی کی دلچسپی اور حوصلہ افزائی کی وجہ قرار دیا۔

غزالی سکولز مانسہرہ میں لوکل سکول کمیٹی اور پی ٹی ایم میٹنگز کا انعقاد:

غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ سکولز نڑاہ، بٹکرر، کشتڑہ، شنکیاری، مانسہرہ، بٹگرام، حدو بانڈی اور بٹل میں لوکل سکول کمیٹی کی میٹنگز اور پی ٹی ایم کے اجلاس ہوئے۔ جن میں تمام ممبران اور والدین نے شرکت کی۔ میٹنگز میں سکولوں کی سالانہ کارکردگی اور تعلیمی نتائج کا جائزہ لیا گیا اس موقع پر سکول کو درپیش مسائل پر بھی بحث کی گئی۔ کمیٹی کے ارکان نے سکولوں کی مجموعی صورتحال کو تسلی بخش قرار دیا۔ جبکہ والدین کے ساتھ ہونے والے اجلاس میں طلباء کے حوالے سے مختلف امور زیر بحث آئے۔ والدین نے اپنے بچوں کی تعلیم اور ان کی کمزوریوں کے حوالے سے تفصیلی بات چیت کی اور ان کے ازالے پر تبادلہ خیال کیا گیا۔

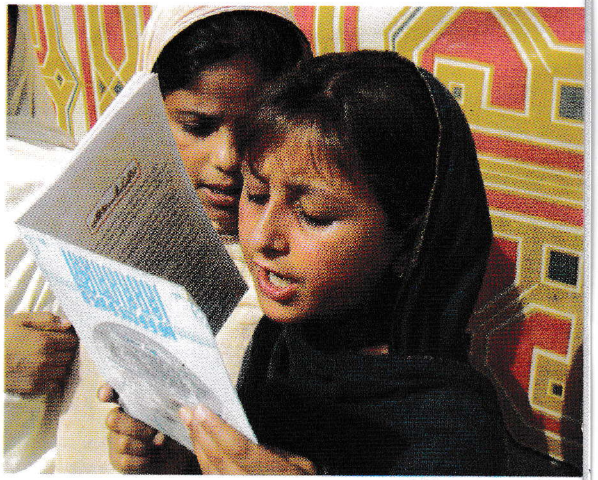

غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ کے تمام سکولز میں ہر سال ایک نئی کلاس کا اضافہ ہوتا ہے۔

ان کلاسز کے لئے چھت، فرنیچر اور دیگر ضروریات کی فراہمی ایک بڑا چیلنج ہے۔

آگے بڑھیں اور اپنے دوستوں کو بھی آمادہ کریں۔
کسی ایک کلاس روم کے لئے ضروریات کی فراہمی بڑی تعداد میں نونہالانِ قوم کو اپنے نئے تعلیمی سفر کے بہتر آغاز کا موقع فراہم کرے گی۔

نام ______________________

ایڈریس ______________________

فون (آفس) ______________________

فون (گھر) ______________________

موبائل ______________________

ای میل ______________________

دستخط ______________

آیئے اس ''روشن مستقبل مہم'' میں حصہ دار بن کر امید، تعاون اور علم کی روشنی کے سفر کو آگے بڑھائیے۔